اسلامی نظریاتی کونسل

ایک تعارف

خواندگانِ محترم، قارئینِ مجلہ فقہ اسلامی

فقہ العبادات والمعاملات پر اسلامی نظریاتی کونسل کا کام بڑا وقیع ہے......جس سے ملک وقوم کے اکثر لوگ بلکہ بعض اہل علم تک لاعلم و ناواقف ہیں......

گزشتہ شمارہ میں ہم نے اسلامی نظریاتی کونسل کا مختصر تعارف پیش کیا تھا۔اور یہ عرض کیا تھا کہ اس ادارہ سے ملک کی نامور علمی ودینی شخصیات کی وابستگی رہی ہے جن میں سے بعض کے اسماء گرامی ہم نے پیش کیے تھے اور یہ عرض کیا تھا کہ ایسا ممکن نہیں کہ ان جیسی مصروف ومعزز ومعتبر شخصیات نے کونسل سے وابستہ ہوکر اپنا وقت ضائع کیا ہو، بلکہ انہوں نے ضرور ملک وقوم اور دین کی خدمت کے جذبے ہی سے اس ذمہ داری کو قبول کیا اور نبھایا ہوگا......چنانچہ علامہ سید ذاکر حسین شاہ صاحب سیالوی، حضرت علامہ عطا محمد بندیالوی، مفتی محمد اطہر نعیمی، ڈاکٹر محمود احمد غازی، علامہ طالب جوہری، مولانا محمد طاسین، ڈاکٹر ایس ایم زمان، مولانا ارشاد الحق تھانوی، علامہ عباس حیدر عابدی، مفتی سید سیاح الدین کاکاخیل، ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری، مولانا عبدالغفار حسن، مولانا غلام محمد سیالوی، ڈاکٹر علامہ سرفراز حسین نعیمی ودیگر نے اپنا قیمتی وقت کونسل کو دیا اور بہت سے مسائل حل کیے۔جو کونسل کی سالانہ رپورٹس میں موجود ہیں ان مسائل ومعاملات کی تفصیلات انشاء اللہ وقتاً فوقتاً انہی صفحات پر پیش کی جائیں گی......

قارئین محترم......اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے روز قیام سے اب تک جو علمی وتحقیقی کام کیا۔ اور مختلف اداروں اور اشخاص سے موصول ہونے والے استفسارات کے جو مدلل علمی جوابات دیئے ہیں، ہم جب ان صفحات پر ان کا تفصیلی ذکر کریں گے تو یقیناً آپ کو حیرت ہوگی کہ انسانی زندگی سے

☆بیع تولیہ: وہ بیع جو صرف ثمن اول کے ساتھ ہو ☆

متعلق شاید ہی کوئی گوشہ ایسا ہو، اور قانون سازی کے حوالہ سے رہنمائی کا شاید ہی کوئی جزئیہ ایسا ہو جس پر کونسل کے فاضل اراکین نے اپنی ماہرانہ رائے نہ دی ہو...... یہ آراء ریکارڈ پر ہیں اور ان کے پیچھے ہونے والا تحقیقی کام بھی محفوظ ہے......اگر ان آراء پر عمل درآمد ہوتا تو معاشرہ آج جس فساد کا شکار ہے یہ ہرگز نہ ہوتا......

کونسل کے تعارف کے حوالہ سے ہم نے گزشتہ شمارہ میں چند باتیں لکھی تھیں اس سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے مزید معلومات پیش خدمت ہیں۔

آئین وقوانین پر نظر ثانی کے علاوہ مستقبل کی قانون سازی بھی کونسل کے دائرہ کار میں آتی ہے۔

آئین کے آرٹیکل ۲۲۷(۱) کا بقیہ حصہ حسب ذیل ہے:

''اور کوئی ایسا قانون وضع نہیں کیا جائے گا جو ایسے احکامات یعنی قرآن وسنت میں مذکور اسلامی احکام کے منافی ہو،،۔

کونسل کے آئینی کردار کا استمرار

اس لحاظ سے کونسل کی کوئی بھی رپورٹ اس معنی میں حتمی رپورٹ نہیں ہے کہ اس کے بعد کونسل کوئی رپورٹ جاری نہیں کرے گی۔ کیونکہ تمام قوانین جیسے اور جب وضع کئے جائیں گے، ان کے بارے میں کونسل کی نظر ثانی کا کام جاری رہنا ہے۔ چونکہ آئین میں کونسل کی مدت کا تعین کئے بغیر کونسل کے فرائض منصبی بیان ہوئے ہیں۔ اس بناء پر کونسل کی جانب سے قوانین کی نظر ثانی ایک مستقل جاری کام ہے لہذا اس کی سفارشات/رپورٹیں مجالس قانون ساز کو پیش کرنا بھی لازمی ہے، بصورت دیگر کونسل کے فرائض منصبی بے معنی ہو جاتے ہیں۔

کونسل کی اہم کامیابیاں

اب تک کونسل کے قریبا ۱۲۰۰ اجلاس ہو چکے ہیں۔ جن میں قانونی، معاشرتی، معاشی اور سیاسی نظاموں کا جائزہ لے کر ساڑھے چھ ہزار سے زائد سفارشات مرتب کی گئیں اور قریبا ۹۰ سے زائد رپورٹیں پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں میں پیش کرنے کے لیے تیار کی گئیں:

کہا جاتا ہے کہ کونسل کی سفارشات ردی کی ٹوکری میں ڈال دی جاتی ہیں اور انہیں سرکاری سطح پر کوئی پذیرائی نہیں ملتی......تو پھر کونسل کا فائدہ کیا ہے ....فائدہ نہیں بلکہ فوائد کا اندازہ تو قارئین خود

☆ بیع سوم علی سوم وغیرہ: دوسرے شخص کے بھاؤ پر بھاؤ لگانا۔ (یہ ناجائز ہے) ☆☆

کرلیں گے جب اس کا کام سامنے آئے گا.....اگر چہ اس میں شک نہیں کہ کونسل کی سفارشات میں سے اکثر کے ساتھ بے اعتنائی ایک زمانہ سے برتی جارہی ہے اور اس کا سبب آپ (پاکستان کی مسلم عوام) ہیں کہ آپ کے منتخب کردہ نمائندے وہ ہیں جو چاہتے ہی نہیں کہ ملک میں حقیقی اسلامی اقدار فروغ پائیں اور نظام مصطفیٰ کا کامل نفاذ ہو.....اس لئے اکثر اوقات رپورٹس اسمبلی کے اجلاسوں میں رہنمائی کے لئے پیش ہی نہیں کی جاتیں، تاہم ایسا بھی نہیں کہ اب تک اس کی کسی رپورٹ پر کبھی توجہ نہ دی گئی ہو ذیل میں ہم ایسے بعض قوانین کا اختصار سے ذکر کرتے ہیں جو کونسل کی سفارش پر بنے نافذ ہوئے یا ان میں ترامیم کی گئیں......

اہم قوانین جو کونسل کی سفارش پر نافذ کیے گئے:

۱۔قانون شفعہ

۲۔جرم قذف آرڈیننس۔

۳۔قانون قصاص ودیت۔

۴۔قانون امتناع خمر۔

۵۔قانون شہادت۔

۶۔قانون ارتداد۔

۷۔قانون توہین رسالت۔

۸۔احترام رمضان آرڈیننس۔

۹۔جرائم برخلاف املاک آرڈیننس۔

۱۰۔زکوۃ وعشر آرڈیننس۔

۱۱۔جرم زنا آرڈیننس۔

۱۲۔نفاذ شریعت ایکٹ ۱۹۹۱۔

۱۳۔ترمیمی نکاح نامہ فارم

علاوہ ازیں کونسل کی سفارش پر ایسے کئی ادارے ملک میں وجود میں آئے جن کی اہمیت وافادیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ صدقہ جاریہ ہے کونسل کا اور اراکین کونسل کا:

☆بیع تولیہ: وہ بیع جو صرف ثمن اول کے ساتھ ہو ☆

اہم ادارے جو کونسل کی سفارش پر تشکیل دیئے گئے۔

۱۔وزارت مذہبی امور، اقلیتی امور، زکوۃ وعشر۔

۲۔وفاقی شرعی عدالت۔

۳۔شریعہ اکیڈمی۔

۴۔لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان۔

۵۔بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔اسلام آباد

۶۔سپریم کورٹ شریعہ اپیلٹ بینچ

کونسل کی سالانہ رپورٹ ۲۰۰۴۔۰۵: میں کونسل کے لائحہ عمل اور اہداف کے ضمن میں کہا گیا ہے کہ:

کونسل کا تصور یہ ہے کہ:

پاکستان کے آئین میں واضح کردہ پاکستانی عوام کے عزم کی تکمیل میں جمہوریت، آزادی، مساوات، رواداری اور سماجی انصاف کے اسلامی اصولوں کی بنیاد پر ایک ایسے نظام کی تشکیل جس میں آج کے دور میں مسلمان اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام کی تعلیمات اور تقاضوں کے مطابق ترتیب دے سکیں اور غیر مسلم شہری اپنے اپنے مذہب پر عقیدہ اور عمل میں اور اپنی ثقافت کے فروغ میں پوری طرح آزاد ہوں۔

اس کا نصب العین یہ ہے کہ:......

بانی پاکستان کے اعلان کی تعمیل میں عدل عمرانی کے اسلامی اصولوں پر مبنی پاکستان میں ایک جمہوری مملکت کا قیام جس میں تمام پاکستانی شہریوں کو بنیادی حقوق کی ضمانت ہوتا کہ اہل پاکستان بین الاقوامی امن اور بنی نوع انسانی کی ترقی اور خوش حالی میں حصہ لے کر اقوام عالم کی صف میں ممتاز مقام حاصل کرسکیں۔

اس کی حکمت عملی یہ ہے کہ:......

مذکورہ بالا نصب العین کے حصول کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل آئین میں مذکور نظام کی تشکیل کے لئے سازگار فکری ماحول تیار کرنے میں سفارشات تیار کرے اور عوامی سطح پر مذاکرات کے ذریعے اعتدال اور خود اعتماد رواداری کی فضا پیدا کرے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مملکت پاکستان کی

☆ بیع مساومہ: خرید کردہ قیمت کا اعتبار کیے بغیر کسی شے کو فروخت کرنا ☆

معاونت کرے کہ ملک میں کوئی قانون قرآن وسنت میں دیے گئے اسلامی احکام اور عدل عمرانی کے اسلامی اصولوں کے منافی نہ ہو۔

اسلامی نظریاتی کونسل کے کار ہائے منصبی:......

آئین کی رو سے کونسل کے مندرجہ ذیل فرائض ہوں گے۔

۱۔مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) اور صوبائی اسمبلیوں سے ایسے ذرائع اور وسائل کی سفارش کرنا جن سے پاکستان کے مسلمانوں کو اپنی زندگیاں انفرادی اور اجتماعی طور پر ہر لحاظ سے اسلام کے ان اصولوں اور تصورات کے مطابق ڈھالنے کی ترغیب اور امداد ملے جن کا قرآن پاک اور سنت میں تعین کیا گیا ہے،

۲۔کسی ایوان، کسی صوبائی اسمبلی، صدر یا کسی گورنر کو کسی ایسے سوال کے بارے میں مشورہ دینا جس میں کونسل سے اس بابت رجوع کیا گیا ہو کہ آیا کوئی مجوزہ قانون اسلامی احکام کے منافی ہے یا نہیں۔

۳۔ایسی تدابیر کی جن سے نافذ العمل قوانین کو اسلامی احکام کے مطابق بنایا جائے، نیز ان مراحل کی جن سے گذر کر محولہ تدابیر کا نفاذ عمل میں لانا چاہئے، سفارش کرنا، اور

۴۔مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) اور صوبائی اسمبلیوں کی رہنمائی کے لئے اسلام کے ایسے احکام کی ایک موزوں شکل میں تدوین کرنا جنہیں قانونی طور پر نافذ کیا جا سکے۔

اس کے اہداف کے بارے میں کہا گیا ہے کہ:......

۱۔نافذ العمل قوانین کے بارے میں مملکت پاکستان کے محولہ بالا مختلف اداروں کی جانب سے بھیجے گئے استفسارات کا جامع جائزہ تیار کرنے کے لئے ارکان کونسل کے اجتماعات کا انعقاد۔

۲۔ملک میں اسلامی سوچ کے لئے رواداری اور اعتدال پسندی کے فروغ کے لئے عمومی مذاکرات کا اہتمام۔

۳۔اسلامی فقہ اور قانون کے بارے میں کم علمی اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے مذاکرات اور عام فہم مطبوعات کا اہتمام۔

۴۔پاکستان میں اسلامی قوانین کے بارے میں علمی تحقیق کی حوصلہ افزائی۔

۵۔اسلام میں فکری اور قانونی اصلاحات کے بارے میں معلومات کی فراہمی اور دستیابی۔

☆ بیع مساومہ: خرید کردہ قیمت کا اعتبار کیے بغیر کسی شے کو فروخت کرنا ☆

۶۔مغرب میں اسلام فہمی کا ناقدانہ جائزہ۔

۷۔اسلامی نظریاتی کونسل کے مقاصد اور کارگردگی کے بارے میں عوامی حمایت کا حصول۔

۸۔اسلامی نظریاتی کونسل کی ویب سائٹ جو کونسل کی کارکردگی اور محولہ بالا اہداف پر معلومات فراہم کرے اور عوام سے رابطے کا ذریعہ بنے۔

حکمت عملی اور اقدامات

ہدف اول: استفسارات کی وصولی کے بعد ارکان کونسل سے مشورے کے بعد حکمت عملی اور اقدامات طے کیے جائیں گے۔

(الف)ان اجتماعات میں متعلقہ امور کے ماہرین کو بھی شمولیت کی دعوت دی جائے گی۔

(ب)سال میں ارکان کے کم از کم چار اجتماعات متوقع ہیں۔

(ج)ارکان کونسل سے مسلسل رابطہ کے لئے فیکس اور ای میل کے وسائل کا استعمال

(د)اس بات کو یقینی بنانا کہ کونسل کے جائزے اور سفارشات علم اور تحقیق پر مبنی ہوں

(ر)آئین کی رو سے کونسل کی حیثیت حکومت کے دارالافتا کی نہیں ہے اس لئے کونسل صرف انہی اداروں اور انہی استفسارات پر کام کرے گی جن کا آئین میں ذکر ہے۔

(ز)قانون سازی سے متعلق مختلف کمیشنوں میں کونسل کی نمائندگی کے لئے ارکان کی نامزدگی۔

ہدف دوم:(ا)اس ہدف کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل ایسا فورم مہیا کرے جہاں مختلف موضوعات پر آزادانہ اور ذمہ دارانہ گفتگو کا اہتمام ہو اور ملک میں دین کے بارے میں اعتدال پسندی کی فضا قائم ہو سکے:

(الف)اسلامی نظریاتی کونسل ہال میں ہر پندرہویں روز لیکچر، مذاکرہ یا مقالہ کا پروگرام جس میں بطور مثال مندرجہ ذیل عنوانات کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

☆قرآن وسنت میں غلو فی الدین کی ممانعت

☆امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت اور آداب وشرائط،

☆اختلاف رائے کی اہمیت اور آداب،

☆ اسلام اور اکرام انسانیت،

☆ عفو ودرگذر سیرت نبوی کی روشنی میں،

☆ خوارج کی انتہاپسندی کے بارے میں صحابہ کرام کی آراء،

☆ نبی اکرم اور خلفائے راشدین کے عہد میں بین الاقوامی تعلقات کے اصول،

(ب) عالم اسلام اور مغرب میں دور جدید کی فکری تحریکات بالخصوص انسانی حقوق، عالمی اخلاق، مساوات، جمہوریت اور عورتوں کے ساتھ ناانصافی، معاشی استحصال، اور عالمی اقتصاد کے ناقدانہ جائزوں پر مبنی لیکچر اور مقالات کا اہتمام

(ج) فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لئے اور باہمی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے مختلف مسالک کے عقائد اور روایات کے بارے میں اسی مسلک کے علماء سے تعارفی تقاریر اور مقالات کی تیاری۔

۲۔ ذرائع ابلاغ کے ذریعے اعتدال پسندانہ اسلامی تعلیمات کا فروغ

(الف) ابلاغ عامہ کے افراد کے لئے مختصر عرصے کے معلوماتی تربیتی پروگرام کا آغاز

(ب) ابلاغ عامہ سے منسلک ادیبوں اور کالم نگاروں سے رابطے۔

(ج) ذرائع ابلاغ عامہ، خصوصاً ٹی وی کے پروگراموں میں ارکان کونسل کی شرکت۔

(د) کونسل اسلامی تعلیمات کے پروگرام تیار کرنے میں ٹی وی کے ساتھ تعاون اور مشارکت کرے گی۔

ہدف سوم: مندرجہ ذیل موضوعات پر کتابچوں اور مقالات کا پروگرام

(الف) اسلامی فقہ کی تاریخ

(ب) پاکستان میں مذہبی مسالک اور ان کے فقہی اصول

(ج) مختلف فقہی مسائل پر آسان زبان میں کتابچے۔

ہدف چہارم: پاکستان میں اسلامی قوانین کے تحقیقی مطالعہ کی حوصلہ افزائی کے لئے پاکستان اور بیرون ملک یونیورسٹیوں سے آنے والے پوسٹ ڈاکٹریٹ طلبہ کے لئے ایک سالہ سہولت کا پروگرام جس میں وہ کونسل کے تحقیقی کام میں معاونت کریں۔ اس کے علاوہ ایسے اداروں سے روابط جہاں اسلامی فقہ اور قانون کی تربیت دی جاتی ہے۔

ہدف پنجم: اسلامی دنیا میں اسلامی قوانین کا جائزہ اور حاصل شدہ مواد کی بنیاد پر عام فہم کتابچہ۔

☆ بیع باطل: جو بیع نہ اصل کے اعتبار سے جائز ہو اور نہ ہی وصف کے اعتبار سے ☆

ہدف ششم: مغرب سے اسلام کے بارے میں وقتاً فوقتاً شائع ہونے والی اہم کتابوں اور مقالات پر تنقید وتبصرے کی مجالس کا اہتمام۔ اس کے لئے مختلف علماء اور ماہرین سے تعاون حاصل کیا جائے گا تاکہ تبصرے کی علمی اور تحقیقی حیثیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

ہدف ہفتم: اس ہدف کے حصول کے لئے پاکستانی معاشرے کے مختلف طبقات خصوصاً نئی نسل کے نمائندہ دینی مدارس، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ، خواتین کی نمائندہ جماعتوں، مختلف مسالک کے علماء، این جی اوز، سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کی نمائندہ جماعتوں سے مسلسل مذاکرات کا اہتمام۔

ہدف ہشتم: اسلامی نظریاتی کونسل کی ویب سائٹ:۔

(الف) کونسل کا تعارف اور اسلامی قانون سازی میں اس کی خدمات

(ب) کونسل کی مختلف سرگرمیوں کے بارے میں معلومات

(ج) اسلامی قانون کے بارے میں دیگر ویب سائٹوں سے رابطے

(د) عالم اسلام میں فکری سرگرمیوں کی خبریں

(ر) اسلامی قوانین پر لکھی گئی کتابوں پر تبصرے اور تعارف

(ھ) اسلامی ممالک میں قانون سازی کے ضمن میں اہم دستاویزات

کونسل کے کارہائے نمایاں میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے اراکین نے بڑی دقت نظری سے پورے آئین پاکستان اور پاکستان کے مجموعہ ضابطہ دیوانی وفوجداری کا مکمل جائزہ لے کر اس کی غیر اسلامی یا اسلامی قانون سے متصادم شقوں کو نہ صرف ظاہر کیا ہے بلکہ اس کا متبادل تجویز کیا ہے اور یہ کام الگ الگ جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔

نیز قوانین کی اسلامی تشکیل بمطابق آرٹیکل دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان قوانین مجریہ ۱۹۷۳ تا ۱۹۷۷ کا مفصل جائزہ لیا ہے...... جو دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں اسلامی نظام معیشت پر ایک جامع رپورٹ مرتب کی ہے جس کی بعض تجاویز پر عمل درآمد بھی ہو چکا ہے...... یہ رپورٹ جس کمیٹی نے مرتب کی اس کے سربراہ مفتی سید شجاعت علی قادری سابق جج وفاقی شرعی عدالت اور ممبر اسلامی نظریاتی کونسل تھے...... اسی طرح متعدد امور پر تین تین چار چار سو صفحات کی رپورٹس موجود ہیں ...... جن کا تذکرہ انشاء اللہ آئندہ شماروں میں کیا جائے گا................ (جاری ہے)

☆ اقرار: عاقل وبالغ کا غیر کا حق اپنے اوپر ثابت ہونے کی خبر دینا اقرار ہے ☆